# Globethics Repository

Aqsam bid'at 1 (The division of religious innovation part 1)

This page was generated automatically upon download from the Globethics Repository. More information on Globethics see https://www.globethics.net. Data and content policy of Globethics Repository see https://repository.globethics.net/pages/policy.

| | |
|---|---|
| Item Type | Book |
| Authors | Al-Qodiri, Muhammad Thohir |
| Publisher | Manshurat Minhaj al-Quran |
| Rights | With permission of the license/copyright holder |
| Download date | 2026-09-21 04:08:38 |
| Link to Item | http://hdl.handle.net/20.500.12424/184954 |

# اَقسامِ بدعت

(احادیث و اقوالِ ائمہ کی روشنی میں)

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری

منہاج القرآن پبلیکیشنز

# اَقسامِ بدعت

## (اَحادیث و اَقوالِ اَئمہ کی روشنی میں)


تحقیق و تدوین:

محمد اَفضل قادری



**مِنہاجُ القرآن پبلیکیشنز**

365-ایم، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 5168514، 042-111-140-140

یوسف مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور، فون: 042- 7237695

www.Minhaj.org - sales@Minhaj.org



منہاج انٹرنیٹ بیورو کی پیشکش www.MinhajBooks.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مَولَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ

وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

منہاج انٹرنیٹ بیورو کی پیشکش

www.MinhajBooks.com

حکومتِ پنجاب کے نوٹیفکیشن نمبر ایس او (پی۔ا) ۴-۱/ ۸۰ پی آئی وی، مؤرّخہ ۳۱ جولائی ۱۹۸۴ء؛ حکومتِ بلوچستان کی چٹھی نمبر ۸۷-۴-۲۰ جنرل و ایم ۴/ ۰۷-۹۷-۳-۷، مؤرّخہ ۲۶ دسمبر ۱۹۸۷ء؛ حکومتِ شمال مغربی سرحدی صوبہ کی چٹھی نمبر ۲۴۴۱۱-۶۷ این۔ا/ اے ڈی (لائبریری)، مؤرّخہ ۲۰ اگست ۱۹۸۶ء؛ اور حکومتِ آزاد ریاست جموں و کشمیر کی چٹھی نمبر س ت/ اِنتظامیہ ۶۳-۸۰۶۱/ ۹۲، مؤرّخہ ۲ جون ۱۹۹۲ء کے تحت ڈاکٹر محمد طاہرالقادری کی تصنیف کردہ کتب تمام سکولز اور کالجز کی لائبریریوں کے لئے منظور شدہ ہیں۔

جملہ حقوق بحقِ تحریکِ منہاجُ القرآن محفوظ ہیں


نام کتاب : **اَقسامِ بدعت** (اَحادیث واَقوالِ اَئمہ کی روشنی میں)

تصنیف : **شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری**

تحقیق وتدوین : محمد اَفضل قادری

زیرِ اِہتمام : فریدِ ملّت رحمۃ اللہ علیہ رِیسرچ اِنسٹی ٹیوٹ Research.com.pk

مطبع : منہاجُ القرآن پرنٹرز، لاہور

اِشاعتِ اَوّل : ستمبر 2007ء

تعداد : 1,100

قیمت اِمپورٹڈ کاغذ : 90/- روپے


✿ ✿ ✿

نوٹ : شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی تمام تصانیف اور ریکارڈڈ خطبات و لیکچرز سے حاصل ہونے والی جملہ آمدنی اُن کی طرف سے ہمیشہ کے لیے **تحریکِ منہاجُ القرآن** کے لیے وقف ہے۔

(ڈائریکٹر منہاجُ القرآن پبلی کیشنز)

sales@minhaj.org

# فہرس



| صفحہ | مشتملات |
|---|---|
| ۹ | پیش لفظ |
| | **فصل اوّل** |
| ۱۱ | **بدعت کی دو معروف تقسیمات** |
| ۱۴ | بدعت کی پہلی تقسیم |
| ۱۴ | ۱۔ بدعتِ لغوی (Literal Innovation) |
| ۱۹ | ۲۔ بدعتِ شرعی (Legal Innovation) |
| ۲۷ | بدعت کی دوسری تقسیم |
| ۲۷ | ۱۔ بدعتِ حسنہ (Commendable Innovation) |
| ۳۲ | ۲۔ بدعتِ سیّئۃ (Condemned Innovation) |
| ۳۶ | بدعتِ حسنہ بدعتِ لغوی ہے |
| ۳۹ | بدعتِ سیّئۃ ہی بدعتِ شرعی ہے |



www.MinhajBooks.com

| مشتملات | صفحہ |
|---|---|
| **فصل دوم** | |
| **بدعتِ حسنہ اور بدعتِ سیئۃ کی اقسام** | ۴۱ |
| بدعتِ حسنہ (لُغویہ) کی اقسام | ۴۶ |
| ا۔ بدعتِ واجبہ (Compulsory Innovation) | ۴۶ |
| ۲۔ بدعتِ مستحبہ (Recommendatory Innovation) | ۴۶ |
| ۳۔ بدعتِ مباحہ (Permissible Innovation) | ۴۷ |
| بدعتِ سیّئہ (شرعیہ) کی اقسام | ۴۸ |
| ا۔ بدعتِ محرّمہ (Forbidden Innovation) | ۴۸ |
| ۲۔ بدعتِ مکروہہ (Prohibited innovation) | ۴۸ |
| **فصل سوم** | |
| **تقسیمِ بدعت پر ائمہ و محدّثین کی رائے** | ۴۹ |
| **فصل چہارم** | |
| **تقسیمِ بدعت پر اَحادیثِ نبوی سے اِستشہاد** | ۶۹ |
| بدعت حسنہ کی اصل ’’سنۃ حسنۃ‘‘ ہے | ۷۴ |

www.MinhajBooks.com
منہاج انٹرنیٹ بیورو کی پیشکش

| صفحہ | مشتملات |
|---|---|
| ۷۸ | جوڑوں (pairs) کے نظام سے اِستدلال |
| ۸۰ | "من دعا اِلی ضلالۃ" سے اِستدلال |
| ۸۶ | "بدعۃ ضلالۃ" فرمانے میں حکمت |
| ۹۸ | تقسیمِ بدعت پر معروف کتب کی فہرست |
| ۱۰۱ | خلاصۂ بحث |
| ۱۰۳ | ❁ مآخذ و مراجع |

www.MinhajBooks.com

# پیش لفظ

اِس کتاب میں حضرت شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری مدظلہ العالی نے تصورِ بدعت کے حوالے سے اِس اَمر کو واضح کیا ہے کہ بدعت کی درست تفہیم کے لیے اِس کی تقسیم ناگزیر ہے۔ کیونکہ اگر بدعت کو بلا اِمتیاز و بلا تفریق صرف ایک ہی اکائی سمجھ کر۔ ہر نئے کام کو جو عہدِ رسالت مآب ﷺ یا عہدِ صحابہ کے بعد اِیجاد ہوا۔ حرام یا مردود قرار دے دیا جائے تو لامحالہ تعلیماتِ دین اور فقہ اِسلامی کا بیشتر حصہ ناجائز کے زمرے میں آجائے گا۔ اِجتہاد کی ساری صورتیں، قیاس اور اِستنباط کی جملہ شکلیں ناجائز کہلائیں گی۔ اسی طرح دینی علوم و فنون اور ان کو سمجھنے کے لئے جملہ علومِ خادمہ جو فہمِ دین کے لئے ضروری ہیں، اگر بدعت کی حسنہ اور سیۂہ میں تقسیم نہ کی جائے تو یہ سب اُمور حرام قرار پائیں گے۔

حضرت شیخ الاسلام مدظلہ العالی نے تقسیمِ بدعت کی ناگزیریت پر بحث کرتے ہوئے اِس بات کو اَلم نشرح کیا ہے کہ لُغوی اِعتبار سے ہر نئے کام کو۔ خواہ اچھا ہو یا برا، صالح ہو یا فاسد، مقبول ہو یا نامقبول۔ بدعت کہہ دیا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ علماء اسلام نے اِس اِبہام سے بچنے کے لیے بدعت کی ایک اُصولی تقسیم یہ کی ہے کہ اسے بنیادی طور پر بدعتِ لغوی اور بدعتِ شرعی، دو اقسام میں تقسیم کر دیا ہے اور بدعت کو بلا اِمتیاز و بلا تفریق صرف ایک ہی اکائی سمجھ کر ہر نئے کام کو جو عہدِ رسالتِ مآب ﷺ یا عہدِ صحابہ کے بعد ایجاد ہوا مذموم، حرام اور باعثِ ضلالت قرار نہیں دیا، بلکہ کسی نئے کام کو ''بدعةِ لغوية'' کے زمرے میں رکھا ہے اور کسی کو ''بدعةِ شرعية'' کے زمرے میں۔ اس طرح صرف بدعتِ شرعیہ کو ہی بدعتِ ضلالہ قرار دیا ہے جب کہ بدعتِ لغویہ کو بالعموم بدعتِ حسنہ تصور کیا ہے۔

بدعت کی یہ تقسیم کوئی نئی بات نہیں ہے بلکہ اس تقسیم کو صراحتاً بیان کرنے والوں

میں منجملہ کثیر ائمہ دین اور علماء اَعلام کے ابنِ تیمیہ (۷۲۸ھ)، ابنِ کثیر (۷۷۴ھ)، ابنِ رجب حنبلی (۷۹۵ھ)، علامہ شوکانی (۱۲۵۵ھ) اور علامہ بھوپالی (۱۳۰۷ھ) سے لے کر شیخ عبد العزیز بن باز (۱۴۲۱ھ) تک، ایک خاص نقطۂ نظر رکھنے والے علماء بھی شامل ہیں۔ ان میں سے بعض علماء اور محدّثین جو اپنے آپ کو ''سلفی'' کہتے ہیں، سوادِ اَعظم سے اپنے آپ کو جدا قرار دیتے ہیں اور کسی لحاظ سے بھی بدعتِ حسنہ اور بدعتِ سیئہ کی تقسیم جائز نہیں سمجھتے وہ بھی بدعت کو بدعتِ لُغوی اور بدعتِ شرعی میں تقسیم کرتے ہیں، جب کہ ہم بدعتِ حسنہ اور سیئہ کے ساتھ بدعتِ لغوی اور بدعتِ شرعی کی تقسیم کو بھی مانتے ہیں کیونکہ ہمارے نزدیک ان دونوں میں کوئی تضاد نہیں۔ فرق صرف اتنا ہے کہ جس کو وہ بدعتِ شرعی کہتے ہیں ہم اسے بدعتِ سیئہ، بدعتِ ضلالہ یا بدعتِ قبیحہ بھی کہتے ہیں اور جس کو وہ بدعتِ لُغوی کہتے ہیں ہم اسے بدعتِ حسنہ، بدعتِ صالحہ اور بدعتِ خیر سے بھی موسوم کرتے ہیں۔

اِس کتاب کے مطالعہ کے بعد یہ حقیقت روزِ روشن کی طرح عیاں ہو جاتی ہے کہ تمام تر لفظی اور اِصطلاحی اِختلافات کے باوجود تمام مکاتبِ فکر اِس اَمر پر متفق ہیں کہ کسی بھی نئے عمل کی حلت وحرمت یا جواز و عدمِ جواز کے تعیّن کے لیے بدعت کی تقسیم ناگزیر ہے۔ الغرض اِلتباس و اِبہام اور خلطِ مبحث سے بچتے ہوئے قرآن و حدیث کی حقیقی تفہیم اور علومِ شریعہ کی درست تعبیر کے لیے لفظِ بدعت کی لغوی وشرعی یا حسنہ اور سیئہ میں تقسیم لازم ہے۔

دعا ہے کہ اللہ عزوجل ہمیں اِبلاغِ دین میں حکمت و تدبر اور فکر و دانش عطا فرمائے اور حضور نبی اکرم ﷺ کے طفیل اُمت کو اِفتراق و اِنتشار سے محفوظ رکھے اور اتحاد و یک جہتی کی دولت سے نوازے۔ (آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ)

محمد افضل قادری

(سینئر ریسرچ اسکالر)
فریدِ ملّت رحمۃ اللہ علیہ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ
۱۴ستمبر، ۲۰۰۷ء

www.MinhajBooks.com